السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کام کی اُجرت یا محنت کس حدتک وصول کی جاسکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے کسی کاریگر یا مستری کی مزدوری اور محنت مقرر نہیں کی بلکہ فریقین کے باہمی اتفاق سے ہی مقرر کی جاسکتی ہے البتہ مستری اور کاریگر کو اللہ سے ڈرتے ہوئے اپنی مناسب اُجرت وصول کرنا چاہیے۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ظلم کے سپرد کرسکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ